سماج کی ترقی میں عورتوں کا رول

ہمارے سماج کی ترقی میں عورتوں کا ایک اہم کردار ہوتا ہے۔ ایک عورت کو اتنی طاقت ہوتی ہے کہ وہ پورے سماج کو تبدیل کر سکتی ہے۔ جیسے ہم سب کو معلوم ہے کہ زیادہ تر عورتوں کی طرف توجہ نہیں دیا جاتا ہے اور ان کو کم سمجھا جاتا ہے۔ ان کو زیادہ تعلیم حاصل کرنے کا موقع نہیں ملتا جس کی وجہ سے ہمارے ہندوستان کچھ چیزوں میں ابھی بھی آگے نہیں ہے۔ ان تمام چیزوں کو عورتیں ہی تبدیل کر سکتی ہیں۔ اور ہمارے اس سماج کو ہر ایک چیز میں ترقی دلا سکتی ہیں۔

* عورت ایک ایسی دولت ہے جس کے اندر ہر چیز کو تبدیل کرنے کا ہنر ہوتا ہے۔ ایک کل کے اس زمانے میں اگر دیکھا جائے تو زیادہ لڑکوں کو مانا جاتا ہے۔ اور عورتوں کو گھر میں رکھتے ہیں۔ عورتیں ہی ہمارے سماج کو ایک اچھی روح اور اُجالا دلا سکتی ہیں۔ لیکن وجہ یہ ہے کہ عورتوں کو اپنا ہنر کو ظاہر کرنے کے لئے اور ان کو اپنا پڑھائی میں آگے ہونے کے لئے موقع نہیں ملتا۔ ان کے والدین ان کو بہت ہی جلد شادی کروا دیتے ہیں اور وہ اپنے پڑھائی کو آگے نہیں کر سکتے اس لئے ان کو لوگ اور باقی انتظامیہ زیادہ ترجیح نہیں دیتے۔ ہم کو اگر اس سماج کو اور اپنے اس خوبصورت ہندوستان کو اور بھی آگے لے جانا ہے تو عورتوں کو ہر ایک

62 nd Kerala School Kalolsavam, January 4 to 8, 2024, Kollam

Item Code: 646 **Participant Code:** 111

کام میں موقع ملنا چاہیے۔ صرف عورتوں کو ہی ایک ایسی طاقت
دی ہے کہ ان کو اپنی سماج کو زیادہ سے زیادہ ترقی ملے۔ عورتوں
کو چاہیے کہ وہ اپنے والدین سے یہ گذارش کریں کہ ان کو اپنی
تعلیم کو آگے بڑھانے۔ اور ایک اچھی نوکری پاکر ہندوستان کے
مختلف ریاستوں میں کام کریں اس ہندوستان کو باقی ممالک کے
سامنے ایک اچھا چہرا بنائے۔ ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ کیا خوب
کہتے ہیں کہ "ایک عورت ایک گاؤں کو ترقی دلا سکتی ہے اور ایک
مرد ایک گھر کو ترقی کروا سکتا ہے۔" یہ بات سب کو معلوم ہے
کہ ایک دیش کے لئے ترقی بہیں اور نہایت ضروری ہے۔ ترقی کے
بغیر اس دیس میں لوگ ان پڑھ اور جاہل بن جائے گے۔ اور وہ
ترقی صرف ایک ہی چیز سے کی جاتی ہے وہ ہے "علم" ایک عورت جب
علم اور تعلیم حاصل کرے گی اور اس کو اچھی جگہ استعمال کرے گی
تو وہ مختلف قسم کے تعلیمی ادارے کھول سکتی ہے۔ وہ بھی ایک
سماج لیڈر بن سکتی ہے۔ ہمارے اس دیش ہندوستان میں ابھی تک
تو مردوں نے ایک اچھا کردار دیا ہے جیسے دیکھا جائے تو ہندوستان
آزادی سے پہلی بہت سے مشکلات دیکھ رہا تھا لیکن اس وقت کے
ہمارے نوجوانوں نے ہندوستان کی آزادی میں اور اہم رول نبھایا تھا۔
ان میں سے کچھ مہاتما گاندھی وغیرہ جیسے بہادر لوگ اس وقت کے
انگریزوں سے لڑے اور ہمارے اس ہندوستان کو آزاد کروایا۔ جس

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

62 nd Kerala School Kalolsavam, January 4 to 8, 2024, Kollam

Item Code: 646

Participant Code: 111

کی وجہ سے آج ہم بغیر مشکل سے جی رہے ہیں۔ اس سے معلوم
پڑھتا ہے کہ یہ سب تبدیلیاں صرف اور صرف علم کی وجہ سے ہوئی
اور عورتوں بھی اس علم کو اچھی طرح حاصل کر سکتی ہیں۔ اور اس سے
ہندوستان کو آگے لے جاسکتی ہیں۔ یہ غلطی صرف والدین کی ہوتی ہے
جوان لڑکیوں اور عورتوں کو بہت ہی کم عمر میں ان کی شادی کروا
دیتی ہیں۔ اور شادی کے بعد وہ آگے بھی پڑھائی نہیں کر سکتے ہیں
اور عورتوں کو موقع نہیں ملتا ہے۔ اگر قدیم زمانے کی بات کی جائے تو
اس چیز میں عرب پہلے آتا ہے چودہ سو سال پہلے عرب کی سرزمین
جاہلیت کے اندھیرے میں ڈوبی ہوئی تھی۔ ہر طرف عیاشی اور بے
حیائی کا دور دورہ تھا اکثر لوگ ان پڑھ اور جاہل تھے ذرا ذرا سے
بات پر ایک دوسرے سے جھگڑ پڑھتے تھے۔ اور اس وقت عرب کے
بادشاہ جو راج کرتے تھے وہ بہت ظالم تھے ظلم و ستم کرتے تھے عورتوں
کو زندہ دفنایا جاتا تھا عورتوں کو کم تر سمجھا جاتا تھا۔ مگر اس
زمانے میں یہ تمام چیزیں دیکھنے کو نہیں ملتی ہیں۔ عورتوں کو صرف گھر
میں کام کروایا جاتا ہے۔ ان کو باہر کا ماحول نہیں دکھایا جاتا ہے۔ عورت
ایک تارہ ہوتا ہے۔ اس کا لفظی معنی دیکھا جائے تو عورت کا معنی
ہے "پردہ" یعنی عورتوں کا پردہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ عورتوں کو
ہمیشہ چاہئے کہ وہ پردے کے اندر ہی رہا کریں۔ آج کل کے ہمارے
ہندوستان کی مختلف ریاستوں میں ہمارے سوشل میڈیا پر سنتے

میں اور اخبار سے خبر پڑھتے ہیں جس سے ہم کو یہ معلوم پڑھتا ہے
کہ اس نئے زمانے میں عورتوں کے ساتھ بدسلوکی کی جاتی ہے اس
کے ساتھ ہر جگہ غلط دیا جاتا ہے۔ ریپ عام ہوتے ہیں یہ لوگوں کا
ایک بڑا اثر ہے۔ اس کو سب سے پہلے ہم نے روکنا ہے۔ ان تمام چیز
کو ایک اچھے ماحول میں کرنے کے لئے علم ہونا ضروری ہے۔ ایک جاہل
عورت سماج کو نہیں تبدیل کر سکتی علم ہونا چاہیے اور وہ ملنا
ہے پڑھنے سے کچھ عورتوں کو پڑھائی کرنے میں دلچسپی نہیں ہوتی
اور وہ چاہتے ہیں کہ وہ تعلیم حاصل نہ کرے تو یہ غلط بات ہے ہمارا
ہندوستان آزاد ہوا انگریزوں کے قبضے سے نکلا تو اس میں کچھ عور
توں کا بھی ہاتھ تھا۔ ہم اکثر سمجھتے ہیں کہ عورت کچھ نہیں ہے۔ یہ
سماج کی ترقی میں اس کا کوئی کام نہیں یہ بے وقوف ہوتی ہیں
مگر یہ سب غلط سوچ ہے ان تمام سوچوں کو اپنے ذہن سے
دور کرنا چاہیے اور اپنی سوچ کو بدلنا چاہیے عورتوں کو ہر چیز
میں موقع دینا چاہیے اور ان کو آزمانا چاہیے۔ اگر ہم ہندوستان
کی تعلیم کی بات کرے تو معلوم پڑھتا ہے کہ صرف بیس پرسنٹ
عورتوں کو علم ہے باقی صرف مرد لوگ ہیں یعنی آدھا بھی
نہیں ہے۔ اور اگر کیرلا کی بات کرے تو پورے ہندوستان میں
علم کے لحاظ سے سب سے آگے کیرلا ہے۔ اور یہاں کی عورتیں بھی
تعلیم میں آگے ہیں۔ اور ان کا جو رہنے سہنے کا طور و طریقہ ہے

خوب واقف ہونا چاہیے ہیے
بھی درست ہے۔ اس سے ہم کو بے
ہم نے ان چیزوں کے بارے میں گہرائی سے سوچنا ہے اور اس
کے بعد ہی ہم سماج کو ترقی کر سکتے ہیں باہر کے ممالک میں اگر
نظر ڈالی جائے تو معلوم پڑھتا ہے کہ بہت سے ترقی والے دیش جیسے
امریکہ، چین، جاپان وغیرہ جیسے ہر چیز میں آگے ہیں وہ اس وجہ سے
ہے کہ یہ دونوں عورتوں اور مردوں کو برابر دیکھتے ہیں وہاں مرد
اور عورت ایک ساتھ اتفاق کے ساتھ رہتے ہیں۔ وہاں پر ایسا
کوئی بھی قانون نہیں ہے۔ اور خاص بات یہ ہے کہ یہ دیش اور ہما
لک تعلیم میں بہت زیادہ آگے ہیں۔ ابھی بچے دو سال کا ہوتا ہے تو
ان کو اسکول میں داخلہ کیا جاتا ہے۔ ان کو ہر چیز مہیا کی جاتی
ہے۔ وہاں بڑے کاموں کے لئے عورتوں کا استعمال کیا جاتا ہے
کچھ ممالک میں عورتیں لشکر میں کام کرتی ہے۔ اور اپنے دیش کی
حفاظت کرتی ہیں۔ عورتوں میں طرح طرح کے ہنر ہوتے ہیں لیکن
ان کو اس ہنر کو ظاہر کرنے کا موقع نہیں ملتا ہے۔ جس کی وجہ
سے دیش کے بڑے بڑے لوگ یہ سوچ کر ان کو کم سمجھتے ہیں۔
عورتیں ایک نعمت ہوتی ہیں ترقی میں ان کا بہت بڑا ہاتھ ہوتا
ہے۔ اور ان کا ذہن میں بہت بڑھا ہوتا ہے ان کے اندر کسی بھی چیز
کی کمی نہیں ہوتی ہے۔ اور ماحول کو بدلنے میں کام کروایا جا سکتا
ہے۔ اگر ایک ملک میں آگے بڑھنا ہے تو عورتوں کو اچھے سے

استعمال کرنا چاہیے ان کو ہر چیز میں ہر کام میں موقع دینا چاہیے
عورتیں مرد کی طرح ہوتی ہے۔ یہ بات صحیح ہے کہ ان کو جسمانی طاقت
مرد سے کم ہوتی ہے مگر دماغ کسی مرد سے کم [illegible]
نہیں ہوتی ہے
ہوتا اگر یہ اپنے دماغ کو اچھے راستے پر چلائے تو سماج میں ترقی ہو
سکتی ہے۔ سب سے پہلے ہم کو اپنے گھر میں ترقی کرنی چاہیے گھر کے
اندر تبدیلیاں لانی چاہیے پھر جاکر ہم اپنے پورے گاؤں کو تبدیل کر
سکتے ہیں اور جب ایک گاؤں تبدیل ہوتا ہے تو ایک سماج کو ترقی
ہوتی ہے۔ سماج کی ترقی ہوتی ہے ہندوستان دیش کی ترقی ہو سکتی
ہے۔ یہ ایک حکمت سے کام لینا پڑھتا ہے۔ اس کے بغیر کچھ نہیں ہوتا۔
گھر والوں کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کو اسکول میں داخلہ کروائے
اور ان کو تعلیم دے وہ جب تعلیم حاصل کریں گے تو پھر وہ ایک اچھے
اور بڑے مقام پر پہنچ گئے۔ اس کے بعد وہ دیش کے لئے اور سماج
کے لئے کام کریں گے۔ تو بدلاؤ آجاتا ہے۔ ہندوستان میں اگر دیکھا
جائے تو کردار۔ جیسے پہلے مجبور پیدا آتا ہے۔ ہر چیز میں ترقی ہے۔ کچھ پڑھے
عالم چاہتے ہیں ہندوستان کی مختلف ریاستوں میں اور وہاں اسکول اور
تعلیمی ادارے کھولتے ہیں اور وہاں کے بچوں کو تعلیم دیتے ہیں۔ اور سب
سے اہم کردار میں یہ ہے کہ تمام مذاہب کے لوگ اتفاق سے رہتے ہیں۔
ہندو ہو یا مسلم ہو اتفاق بھی ایک ضروری چیز ہوتی ہے ایسا ہندو ترقی
نہیں کر سکتا۔ اس میں ہر ایک نوجوان، عورتوں کا ہاتھ ہونا چاہیے

تب جاکر ایک سماج کو تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ مگر عورتوں کا زیادہ پر
تاؤ چاہیے۔ اگر کسی بھی اسکول کو دیکھا جائے تو معلوم پڑھتا ہے کہ
عورتیں کم ہوتی ہے اور مرد زیادہ ہوتے ہیں اس کی کیا وجہ ہے؟ وہ یہ ہے
کہ لوگ عورتوں کو تعلیم نہیں پڑھنا چاہتے ہیں وہ سوچتے ہیں کہ ہم اس
لڑکی کی شادی کروا دے گے تو ہم کو اس سے کوئی فائدے نہیں مل سکتے
مگر یہ تمام چیزیں غلط ہے۔ یہ سوچ غلط ہے۔ ان لوگوں کو اچھے
طرح بتانا چاہیے۔ اور ہندوستان کے صدر کو چاہیے کہ وہ زیادہ سے
زیادہ عورتوں کو تعلیم پڑھنے کا موقع دے۔ اور عورتیں کو ایک الگ
اسکول تعمیر کروائے جیسے ہمیں معلوم ہے کہ عورتیں جب مرد سے
ملتے ہیں تو ان کے ساتھ بدسلوکی اور بد اخلاقی کی جاتی ہے۔ اس لئے
عورتوں کے لئے الگ سے ادارے کھولنے چاہیے اور ان کو ترجیح دینے
چاہیے۔ اور ہر شعبے کا علوم حاصل کرنے چاہیے۔ اور عورتوں کو بھی
معلوم ہونا چاہیے کہ ہم علم حاصل کرتا ہے۔ اس دیش کو آگے بڑھانا
ہے اور ان کی بھی دلچسپی چاہیے ان کو بھی ہاتھ دینا چاہیے جیسے ہمارے
وزیر اعظم نے ایک بار کہتا تھا کہ "بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ" اس کا
کیا مطلب ہے کہ ایک سماج کی ترقی میں عورتیں میں اہم رول ہے۔
لوگ ان چیزوں کی طرف زیادہ دھیان نہیں کرتے اور اس کو کم
سمجھتے ہیں۔ یہ ہمارے وزیر اعظم کی بات ہے تو ان کے باتوں پر
ہم اگر عمل کرے گے تو ہم کامیابی پا سکتے ہیں ہم کامیاب ہیں

اس وقت ہندوستان بھی یہی کرتا تھا۔ لوگ عورتوں کو بازاروں میں
بیچ دیتے تھے۔ اور ان کو کم سمجھتے تھے ان عورتوں پر ظلم کیا جاتا تھا
اور زندہ دفنایا جاتا تھا۔ اس وقت اس زمانے میں اگر کسی کے گھر بھی
عورت پیدا ہوتی تو اس عورت کو اسی وقت قتل کیا جاتا تھا۔
مگر بشارت یہ ہے کہ اب یہ تمام چیزیں ختم ہو چکی ہے۔ لوگوں کو
معلوم پڑھا کہ عورتوں کا یہ دل و دماغ کسی بھی انسان سے اور کسی سے
کم نہیں۔ لوگ سمجھ چکے ہے۔ ابھی میں آپکو ایک مثال بیان کرتا ہو
کہ اس مناظرہ میں میرے ساتھ زیادہ لڑکیاں ہے زیادہ عورتیں ہے کیوں
ابھی پتہ لگایا جا سکتا ہے کہ ہندوستان نہیں ہے چیزوں میں آگے بڑھ
رہا ہے اور وہ بھی پھرتی ہے۔ اگر آبادی کی بات کرے تو ہندوستان
آبادی میں دوسرے نمبر پر آتا ہے چین کے بعد اور ہندوستان میں
عورتیں بھی بہت ہیں۔ ان کو مردوں کے ساتھ مل جل کر کام کرنا
چاہیے ان چیزوں میں شرم نہیں کرنی چاہیے معمارے آئی والی نسلیں
عورتیں ہو یہ مرد ہو دونوں کو کم عمر میں ہے اسکول میں داخلہ کر
وانا چاہیے۔ ان کے ماں باپ کی عزت کرنا اور ان کا احترام کرنا بھی
ضروری چیز ہے۔ ہم ایک مثال لیتے ہیں کہ خالق بڑا ہے یہ مخلوق بڑھی
ہے تو ظاہر سی بات ہے کہ خالق بڑھا ہے۔ تو ایک ماں کے پیٹ سے
ہی بچہ پیدا ہوتا ہے۔ یعنی کے ان کی ماں اُن بچہ کی خالق ہے تو
اس بات سے ہم اچھی طرح صاف صاف بتا سکتے ہیں کہ عورتوں کا

کتنا بڑھایا ہے۔ ماحول میں عورتوں کو زیادہ ترجیح دینا ہمارے اوپر
فرض ہے۔ عورتوں کے ساتھ مل جل کر کام کرنا اور زندگی بسر کرنے میں
کچھ الگ ہی مزا ہوتا ہے۔ عورتوں کا اتنی طاقت ہوتی ہے کہ وہ مرد
سے زیادہ کام انجام دے سکتی ہیں مگر وہ کیسے ہو پائے گا۔ اس میں
دو چیزوں کا ہاتھ ہے ایک لڑکی کی مرضی ہونی چاہیے اس کی تمنا ہونی
چاہیے آرزو، خواہش یہ تمام چیزوں عورت کے دل و دماغ میں سب
سے پہلے ہونا ضروری ہے۔ اس کے بعد ماں باپ کی مرضی اس میں
ماں اور باپ کو عورت کو پڑھنا ہوتا ہے۔ اور تیسرا ہوتا ہے استاد
پڑھانے والا اس کو چاہیے کہ وہ اچھی طرح لڑکی اور عورت پر
ترجیح دے تو ہمارا سماج کا مطلب ہو سکتا ہے۔ سوچنے سے اور
ارادہ کرنے سے ایسے کام نہیں ہوتے ہیں۔ ان میں گورنمنٹ طالب علم
اور عورتوں اور ہی والدین جیسے لوگوں کا ساتھ ہونا چاہیے۔ اور اتفا
نے بھی اہم معنی رکھتا ہے۔ زندگی میں اپنا اچھی طریقہ سے عورتوں
کے ساتھ رہنا ہمارا کام ہے۔ اور ان کے لئے ہم کچھ بھی کرنے چاہیے تو
وہ ضروری ہے۔ ہمارے ہندوستان کی عورتیں کمزوری سے پڑھائی کرتی
ہے ہمارے اسپتال میں لڑکیاں اور عورتیں مرتی ہیں۔ کچھ کو خون کی
کمی ہوتی ہے۔ تو مردوں کو چاہیے تو انکو ہر چیز دستیاب کرنے
کسی کو دل کی وجہ ہوتی ہے کسی کو جسم کے الگ الگ چیزوں کی ضرورت
ہوتی ہے تو ان میں مردوں کا ساتھ ہونا لازمی ہے۔ یعنی معلوم

پڑھتا ہے کہ دونوں ہاتھ جب ملتی ہے تو جاکر قلم بنتا ہے۔ اُردو زبان میں ایک کہاوت ہے کہ ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی ہے دونوں ہاتھوں کا استعمال کرنا پڑھتا ہے۔ اور اس کو کامیاب کیا جاسکتا ہے۔ ایک سماج میں تب جاکر ترقی ہوتی ہے جب تمام چیزوں کا اچھے راستے پر استعمال کیا جاتا ہے۔ تمام چیزیں جب مل کر کام کرتی ہے تو کام انجام تک پہنچتا ہے۔ مثال کے طور پر ابھی اس پروگرام میں عورتوں اور مردوں، دونوں کا ہاتھ ہے دونوں مل جل کر بغیر کسی تکلیف کے کام کرتے ہیں اپنی نوکریاں نبھاتے ہیں۔ اگر اس میں صرف مرد کام کرتے تو یہ پروگرام کبھی بھی کامیاب نہیں ہوتا۔ ہر چیز کا مل جل کر ہاتھ بٹانا بہت ہی لازمی ہے۔

* اس لئے ہم کو چاہیے کہ عورتوں کا زیادہ سے زیادہ علم حاصل کرنے کا موقع دے ان کے اندر کے ہنروں کو ان سے نکل والے اور ان کا اچھا کاموں میں استعمال کریں گے تو سماج کامیاب ہو سکتا ہے۔ جب سماج کامیاب ہوگا تو وہ لوگوں کے اچھا کاموں کی وجہ سے ہوگا جب سماج کامیاب ہو جائے تو پورا دیش ہندوستان ترقی میں بدل سکتا ہے۔ اس لئے عورتوں کا کرشمہ بھی کیا جاتا ہے۔ جسمانی طاقت نہیں ہوتی مگر دماغ بہت تیز ہوتا ہے۔

"عورت سے بڑھ کر کوئی کام کیا ہوگا
عورت جیسا کوئی نام کیا ہوگا"